

از عدالت اعظمیٰ

دی میئرل ڈیولپمنٹ لمیٹڈ، کلکتہ

بنام

یونین آف انڈیا اور دیگر۔

(بی پی سنہا، سی جے، جے ایل کپور، پی بی گجیندر گڈ کر، کے سباراؤ اور کے این وانچو، جسٹسز)
ماننگ لیز۔ کیا ذیلی شامل ہیں۔ مانز اینڈ منریلز (ریگولیشن اینڈ ڈولپمنٹ) ایکٹ، 1948
(53 کا 1948) دفعہ 3(d)۔۔ منرل کنسیشن رولز، 1949۔

اپیل کنندہ، ایک محدود کمپنی، جو کان کنی کے لیز کا کرایہ دار تھا، نے اس کی گرانٹ میں شامل دودھیہاتوں کے سلسلے میں ذیلی لیز دی۔ کمپنی کے سکریٹری اور ڈوڈائز میکٹرز پر مانز اینڈ منریلز (ریگولیشن اینڈ ڈولپمنٹ) ایکٹ، 1948 اور منرل کنسیشن رولز، 1949 کی دفعات کی خلاف ورزی کرنے پر مقدمہ چلایا گیا، جو اس کے تحت بنائے گئے تھے۔ اپیل کنندہ نے، سب سے پہلے، دعویٰ کیا کہ ذیلی لیز ایکٹ کے "ماننگ لیز" کی اصطلاح کے تحت نہیں آتا ہے اور اس طرح ایکٹ اور قواعد ذیلی لیز پر بالکل بھی لاگو نہیں ہوتے ہیں؛ اور دوسرا، جیسا کہ یہ قواعد زبردفعات 5 اور 16 ایکٹ کے تحت بنائے گئے تھے اور نہ کہ دفعہ 7 کے تحت ان کے پاس کرایہ دار کی طرف سے دیئے گئے ذیلی لیز کے لیے کوئی درخواست نہیں ہے، یہاں تک کہ ایکٹ اور قواعد کے نافذ ہونے کے بعد بھی جہاں کرایہ دار کا اپنا لیز ایکٹ اور قواعد کے نافذ ہونے سے پہلے کی تاریخ کا تھا۔

قرار دیا گیا کہ "ماننگ لیز" کی تعریف میں دفعہ 3(d) مانز اینڈ منریلز (ریگولیشن اینڈ ڈولپمنٹ) ایکٹ، 1948 میں شامل ہیں کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ کرایہ دار مالک ہو اور اس کی سادہ زبان میں دفعہ 5 ٹرانسفر آف پراپرٹی ایکٹ، 1882 کے ساتھ پڑھا جائے، اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ کان کنی کے لیز میں مالک کے ذریعہ جاری کردہ ایک ایسا لیز شامل ہوتا ہے جو ایسے مالک سے کرایہ دار کے ذریعہ جاری کیا جاتا ہے۔ یہ حقائق کہ کرایہ دار خود کرایہ دار ہے، اور اس کے اور اس شخص کے درمیان لین دین جس کے حق میں وہ لیز کے ذریعے منتقلی کرتا ہے اسے ذیلی لیز کہا جاتا ہے، کسی بھی طرح سے منتقلی کی نوعیت کو تبدیل نہیں کرتا جیسا کہ ان کے درمیان ہوتا ہے۔

مزید قرار دیا گیا کہ ذیلی دفعات 5 اور 16 ایکٹ کے تحت بنائے گئے مینگ ذیلی لیز پر لاگو ہوگا اگر

یہ ایکٹ اور قواعد کے نافذ ہونے کے بعد بنایا گیا ہے۔

دیوانی ایپیلیٹ حد اختیار:

سول اپیل نمبر۔ 1955/231۔

پٹنہ ہائی کورٹ کے 16 فروری 1954 کے فیصلے اور فرمان کا عنوان

دعویٰ نمبری۔ 1953/105 میں اپیل۔

اپیل کنندہ کی طرف سے این سی چٹرجی، سنجیو چودھری اور گنپت رائے۔

جواب دہندہ نمبر 1 کی طرف سے: سی کے ڈیفٹری، سالیسیٹر جنرل آف انڈیا، پی

کے چٹرجی اور ٹی ایم سین،

جواب دہندہ نمبر 2 کی جانب سے: لال نارائن سنہا، بجرنگ سہائی اور آر سی پرساد۔

عدالت کا فیصلہ: 31 اگست 1960، عدالت کا فیصلہ جسٹس وانچو کے ذریعے دیا گیا:

وانچو جے۔۔۔ یہ پٹنہ ہائی کورٹ کے حکم نامے کی اپیل ہے۔ اپیل کنندہ ایک پبلک

لمیٹڈ کمپنی ہے جس کا رجسٹرڈ دفتر کلکتہ میں ہے۔ 29 دسمبر 1947 کو رام گڑھ کے راجہ نے اسے

رام گڑھ اسٹیٹ کے اندر واقع 3026 دیہاتوں کے سلسلے میں 999 سال کی مدت کے لیے

کان کنی کالیز دیا تھا اور اپیل کنندہ کو اس کے قبضے میں ڈال دیا گیا تھا۔ یکم فروری 1950 کو،

اپیل کنندہ نے اپنی گرانٹ میں دو دیہاتوں کا ذیلی لیز ایک بھگت سنگھ کو 15 سال کی مدت کے

لیے دیا۔ اس دوران مائٹز اینڈ منرلز (ریگولیشن اینڈ ڈویلپمنٹ) ایکٹ (LIII کا 1948)،

(جسے اس کے بعد ایکٹ کہا جاتا ہے)، منرل کنسیشن رولز، 1949 (جسے اس کے بعد رولز کہا

جاتا ہے) کے ساتھ اس علاقے میں نافذ ہو گیا تھا جس میں دونوں گاؤں واقع ہیں۔ اس کے

بعد بھگت سنگھ نے ڈپٹی کمشنر ہزوری باغ کے پاس درخواست۔ قواعد کے تحت منظوری کا اسٹوکیٹ

دینے کے لیے دی۔ اس کے بعد ڈپٹی کمشنر نے یہ خیال رکھتے ہوئے کہ دیا گیا ذیلی لیز ایکٹ اور

قواعد کی خلاف ورزی ہے، 25 ستمبر 1951 کو مجسٹریٹ کے سامنے دو ڈائریکٹرز اور اپیل

کنندہ کے سکریٹری کے خلاف شکایت کی جس میں ان پر رول 45 کی خلاف ورزی کا الزام لگایا

گیا رولز 47 اور 49 (اب 51) کو رول 51 (اب رول 53) اور دفعہ 19 ایکٹ کے ساتھ

پڑھا جائیں۔ جب فوجداری مقدمہ چل رہا تھا، اپیل کنندہ نے ایکٹ اور قواعد کی صداقت اور

آئینی حیثیت کو چیلنج کرتے ہوئے مقدمہ دائر کیا۔ اس چیلنج کی حمایت میں متعدد بنیادیں لی گئیں

لیکن اب ان سب کو متعین کرنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے

اپنے دلائل کو صرف دو نکات تک محدود رکھا ہے، یعنی، (i) ذیلی لیز دفعہ (d) 3 'ماننگ لیز' کی اصطلاح کی تعریف میں شامل نہیں ہے اور اس لیے ایکٹ اور قواعد ذیلی لیز پر بالکل بھی لاگو نہیں ہوتے ہیں، اور (ii) چونکہ یہ قواعد تحت دفعات 5 اور 16 ایکٹ کے تحت بنائے گئے اور زیر دفعہ 7 کے تحت نہیں۔ ان کے پاس ایکٹ اور قواعد کے نافذ ہونے کے بعد بھی کرایہ دار کی طرف سے دیئے گئے ذیلی لیز کے لیے کوئی درخواست نہیں ہے، جہاں کرایہ دار کا اپنا لیز ایکٹ اور قواعد کے نافذ ہونے سے پہلے کی تاریخ کا تھا۔

جواب دہندہ گان نے اس مقدمے کی مخالفت کی اور ان کا دفاع یہ تھا کہ 'ماننگ لیزی اصطلاح میں ذیلی لیز شامل تھا اور قواعد کے تحت بنائے گئے رولز زیر دفعات 5 اور ایکٹ کے 6 کا اطلاق ایکٹ اور قواعد کے نافذ ہونے کے بعد دیئے گئے تمام ذیلی لیزوں پر ہوتا تھا۔ ہائی کورٹ نے اپیل کنندہ کی طرف سے ایکٹ اور قواعد کے جواز اور آئین کے خلاف اٹھائے گئے تنازعات کو پسپا کر دیا۔ اس نے مزید کہا کہ اصطلاح 'ماننگ لیز' میں ذیلی لیز زیر دفعہ 3 (d) ایکٹ میں شامل تھا اور اس لیے ایکٹ اور قواعد ایکٹ اور قواعد کے نافذ ہونے کے بعد دیئے گئے ذیلی لیزوں پر لاگو ہوتے ہیں اور یہ بے معنی تھا کہ اپیل کنندہ کو دیا گیا لیز ایکٹ اور قواعد کے نافذ ہونے سے پہلے کا تھا۔ اس نظریے پر مقدمہ خارج کر دیا گیا۔ وہاں اپیل کنندہ نے ایک سٹیفکیٹ کے لیے درخواست دی جو دی گئی تھی اور اسی طرح معاملہ ہمارے سامنے آیا ہے۔

کیا۔ (1)۔ اہم سوال جو غور کے لیے آتا ہے وہ یہ ہے کہ بیان کی گئی 'ماننگ لیز' کی اصطلاح دفعہ (d) 3 ایکٹ میں ذیلی لیز شامل ہے۔ شق (d) دفعہ 3 ان شرائط میں ہے:

"کان کنی کے لیز کا مطلب ہے ایک لیز جو تلاش کرنے، جیتنے، کام کرنے، حاصل کرنے، تجارتی بنانے، لے جانے، یا معدنی تیل کو ٹھکانے لگانے کے مقصد سے یا اس سے منسلک مقاصد کے لیے دی گئی ہے، اور اس میں ایک ایکسپلورنگ یا پراسپیکٹنگ لائسنس شامل ہے۔"

اس میں ذیلی لیز کا کوئی خاص ذکر نہیں ہے۔ لیکن اگر کوئی استعمال شدہ الفاظ کے سادہ معنی لیتا ہے۔ دفعہ 3 (d) میں، یہ واضح ہے کہ 'کان کنی کے لیز' کی اصطلاح کا مطلب ہے۔ تلاش کرنے، جیتنے، کام کرنے، حاصل کرنے، تجارتی بنانے کے مقصد سے دی گئی کسی بھی قسم کی لیز،

معدنیات کو لے جانا یا ٹھکانے لگانا یا اس سے منسلک مقاصد کے لیے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ تعریف کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ کرایہ دار ملکیت کا حق دار ہونا چاہیے؛ اور اس لیے منصفانہ پڑھنے پر اس میں مالک کے ذریعے انجام دیا گیا لیز شامل ہوگا جتنا کہ کرایہ دار کے ذریعے اس طرح کے مالک سے انجام دیا گیا لیز۔ اگر ہم 'لیز' کی تعریف زیر دفعہ 105 ٹرانسفر آف پراپرٹی ایکٹ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ ہم یہ دیکھتے ہیں کہ یہ غیر منقولہ جائیداد کی لیز ہے۔ قابل جائیداد اس طرح کی جائیداد سے لطف اندوز ہونے کے حق کی منتقلی ہے جو ایک مخصوص وقت کے لیے، ظاہراً یا مضمراً یا مستقل طور پر ادا کی گئی یا وعدے کی گئی قیمت، یا رقم، فضلوں، خدمات یا قدر کی کسی دوسری چیز کے حوالے سے کی گئی ہے منتقلی کے ذریعے وقتاً فوقتاً یا مخصوص مواقع پر منتقل کو فراہم کی جاتی ہے جو ایسی شرائط پر منتقلی کو قبول کرتا ہے۔ اس لیے لیز کے لیے جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے وہ ایک ٹرانسفر اور ایک ٹرانس فیری اور دفعہ 105 میں مذکور شرائط و ضوابط پر غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی ہے۔ منتقلی کرنے والا لیز بنانے کے لیے اپنا لقب کیسے حاصل کرتا ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا جب تک کہ لین دین دفعہ 105 میں بیان کردہ نوعیت کا ہو۔ اس لیے سادہ الفاظ کا اطلاق کرنا۔ دفعہ 3(d) ایکٹ اور لیز کی تعریف جیسا کہ ان میں موجود ہے۔ دفعہ 105 جائیداد کی منتقلی کے قانون کے تحت، یہ بالکل واضح ہے کہ اس معاملے میں ایک منتقلی کنندہ (یعنی اپیل کنندہ) اور ایک منتقلی کنندہ (یعنی بھگت سنگھ) ہے جس نے منتقلی کو قبول کر لیا ہے۔ لین دین غیر منقولہ جائیداد کے حوالے سے ہے اور اس طرح کی جائیداد سے ایک مخصوص مدت کے لیے اور اس میں مذکور شرائط پر غور کرنے کا حق پیدا کرتا ہے۔ اگرچہ، اس لیے، دستاویز کو اس حقیقت کے پیش نظر ذیلی لیز کہا جاسکتا ہے کہ منتقلی کرنے والا منتقل شدہ جائیداد کا مالک نہیں ہے بلکہ خود ایک کرایہ دار ہے، اپیل کنندہ اور بھگت سنگھ کے درمیان لین دین کا کئی کے لیز کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ 'ذیلی لیز'، 'انڈر لیز' اور 'مشتق لیز' کی اصطلاحات آسانی سے اس بات کی نشاندہی کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں کہ منتقلی ایک لیز ہے بلکہ یہ بھی کہ منتقلی کرنے والا جائیداد کا مالک نہیں ہے بلکہ ایک کرایہ دار ہے۔ لیکن کرایہ دار اور ذیلی کرایہ دار کے درمیان منتقلی کوئی نقصان نہیں ہے بشرطیکہ یہ لیز کی تعریف زیر دفعہ 105 کو پورا کرے۔ ہم Ch. V ٹرانسفر آف پراپرٹی ایکٹ کو اس میں شامل کر سکتے ہیں جو غیر منقولہ جائیداد کے لیزوں سے متعلق ہے، نے کہیں بھی لیز اور ذیلی لیز کے درمیان کوئی فرق نہیں کیا ہے اور اس باب کی تمام دفعات جو لیز پر لاگو ہوتی ہیں وہ ذیلی لیز پر بھی لاگو ہوتی

ہیں۔ یہ صرف اس وقت ہوتا ہے جب کرایہ دار کے حقوق اور واجبات سے نمٹا جائے۔ دفعہ 108 (j) ٹرانسفر آف پراپرٹی ایکٹ میں کہا گیا ہے کہ کرایہ دار مکمل طور پر یا رہن کے ذریعے یا جائیداد میں اپنے سود کے پورے یا کسی بھی حصے کو ذیلی لیز پر منتقل کر سکتا ہے، اور جہاں کسی کو ذیلی لیز کا ذکر ملتا ہے، اسم گرامی، کہ یہ ایک ایسے شخص کی طرف سے لیز ہے جو خود کرایہ دار ہے۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ کرایہ دار خود کرایہ دار ہے اور اس کے اور اس شخص کے درمیان لین دین جس کے حق میں وہ لیز کے ذریعے منتقلی کرتا ہے اسے ذیلی لیز کہا جاتا ہے، کسی بھی طرح سے منتقلی کی نوعیت کو تبدیل نہیں کرتا جیسا کہ ان کے درمیان ہوتا ہے۔ لہذا اسادہ الفاظ میں دفعہ 3 (d) کو دفعہ 105 ٹرانسفر آف پراپرٹی کے ساتھ پڑھیں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہو سکتا کہ 'ماننگ لیز' کی اصطلاح میں ذیلی لیز شامل ہے۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے اس سلسلے میں متعدد قوانین کا حوالہ دیا ہے جس میں ذیلی لیز کو واضح طور پر 'لیز' کی اصطلاح میں شامل کیا گیا ہے۔ مائٹز اینڈ منرلز (ریگولیشن اینڈ ڈویلپمنٹ) ایکٹ، LXVII آف 1957 میں، جس نے ایکٹ کو تبدیل کیا ہے، 'ماننگ لیز' کی اصطلاح کی وضاحت کی گئی ہے۔ دفعہ 3 (c) جس کا مطلب ہے کہ کان کنی کی کارروائیاں شروع کرنے کے مقصد سے دی گئی لیز اور اس میں ذیلی لیز بھی شامل ہے۔ اس معاملے میں ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد 1957 کا ایکٹ نافذ کیا گیا تھا اور مقدمہ نے بظاہر یہ کہنا مناسب سمجھا کہ ذیلی لیز 'ماننگ لیز' کی اصطلاح میں شامل ہے۔ متعلقہ انگلش ایکٹ کے ساتھ ساتھ انگلش لا آف پراپرٹی، 1925 میں بھی ذیلی لیز کو شامل کرنے کے لیے لیز کی تعریف کی گئی ہے۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ کچھ قوانین میں لیز کی تعریف ذیلی کو شامل کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔ لیز کا مطلب یہ نہیں ہے کہ لیز دوسری صورت میں ذیلی لیز پر نہیں دے سکتا۔ اس کے برعکس ایک مثال ٹرانسفر آف پراپرٹی ایکٹ ہے، جہاں لفظ 'لیز' کی تعریف میں واضح طور پر ذیلی لیز شامل ہے۔ اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے کچھ فیصلوں پر بھی انحصار کیا جس میں یہ قرار دیا گیا تھا کہ لیز میں ذیلی لیز شامل نہیں ہے۔ تاہم، وہ فیصلے زیر غور قانون سازی کی مخصوص شرائط کو نافذ کرتے ہیں اور اس سوال کا تعین کرنے میں کوئی مدد نہیں کرتے ہیں کہ آیا ایکٹ میں 'ماننگ لیز' کی اصطلاح میں کان کنی کا ذیلی لیز شامل ہے یا نہیں۔ عام طور پر، لیز میں ذیلی لیز شامل ہوگا جب تک کہ مخصوص قانون میں اس کے برعکس کچھ نہ ہو۔ اس سلسلے میں ہم کیمبرویل اور ساؤتھ لندن بلڈنگ سوسائٹی بمقابلہ ہولووے (1) صفحہ نمبر 759، جیسٹل، ایم آر کے مشاہدات کا

حوالہ دے سکتے ہیں۔

"قانون میں لفظ 'لیز' اچھی طرح سے متعین درآمد کی ایک معروف قانونی اصطلاح ہے۔ کسی وکیل نے کبھی یہ تجویز نہیں کی ہے کہ کرایہ دار کے لقب سے دستاویز کی تفصیل میں کوئی فرق پڑتا ہے، چاہے لیز فری ہولڈر کے ذریعے دی گئی ہو یا کاپی ہولڈر کے ذریعے Lord کے لائسنس کے ساتھ یا کسی ایسے شخص کے ذریعے جو خود لیز ہولڈر ہو۔ اسے سالوں کی مدت کے لیے اچھی طرح سے عطا کیے جانے کی وجہ سے اسے لیز کہا جاتا ہے۔ یہ بالکل درست ہے کہ جہاں لیز کا گرانٹر ایک مدت کے لیے رکھتا ہے، دوسرے دستاویز کو یا تو انڈر لیز یا مشتق لیز کہا جاتا ہے، لیکن یہ پھر بھی لیز ہے....."

ہمیں ایکٹ میں ایسا کچھ نظر نہیں آتا جو اس بات کی نشاندہی کرے کہ 'کان کنی کے لیز' کی اصطلاح جیسا کہ دفعہ 3(d) میں بیان کیا گیا ہے، کان کنی کا ذیلی لیز شامل نہیں ہے۔ دوسری طرف اس ہدف اور مقصد کو دیکھتے ہوئے جس کے ساتھ یہ ایکٹ منظور کیا گیا تھا، ہمیں یہ بالکل واضح لگتا ہے کہ ذیلی لیز 'ماننگ لیز' کی اصطلاح کے اندر ہونا چاہیے کیونکہ یہ واضح طور پر سادہ الفاظ میں دفعہ 3(d) میں ہے۔

یہ کہ یہ قانون مفاد عامہ میں منظور کیا گیا تھا، اس حقیقت سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس میں کانوں اور تیل کے کھیتوں کے ضابطے اور معدنیات کی ترقی کے لیے بندوبست کیا گیا ہے۔ ارادہ یہ تھا کہ ملک کی معدنی دولت کا تحفظ کیا جائے اور اسے بغیر کسی بربادی کے مناسب طریقے سے کام کیا جائے اور اس طرح کے کام میں شامل افراد کے ذریعے کام کیا جائے۔ اس مقصد کیلئے دفعہ 5 نظاروں میں دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ ان شرائط کے بارے میں قواعد بنانے کا التزام ہے جن پر کان کنی کے لیز دیے جاسکتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ یا کم سے کم رقبہ اور وہ مدت جس کے لیے اس طرح کا لیز دیا جاسکتا ہے نیز وہ شرائط بھی جن پر ملحقہ علاقوں کے سلسلے میں لیزوں کو ضم کیا جاسکتا ہے، اور کرایہ دار کے ذریعے قابل ادائیگی زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم کرایہ کا تعین، کان کام کر رہی ہے یا نہیں۔ سیکشن 6 معدنیات کے تحفظ اور ترقی کے لیے قواعد وضع کرنے، کسی بھی معدنیات یا کسی بھی علاقے کو جس کے حوالے سے کان کنی کے لیز کی منظوری ممنوع ہے، تیار کرنے کے طریقے اور انجن، مشینری یا دیگر آلات وغیرہ کے استعمال کو تجویز یا منظم کر کے کسی بھی علاقے میں کسی بھی معدنی وسائل کی ترقی کے لیے ہے۔ کان کنی کے علاقوں اور معدنیات کے تحفظ، ترقی اور ضابطے کے لیے یہ شرائط کم و بیش مکمل طور پر مایوس کن ہو

گی اگر کان کنی کے ذیلی لیز کو 'کان کنی کے لیز' کی اصطلاح کی تعریف میں شامل نہیں کیا گیا، تو اس کے لیے قانون سے بچنے کے خواہاں کے لیے صرف اتنا ضروری ہوگا کہ وہ اپنے اور مالک کے درمیان ثالث قائم کرے اور اس سے ذیلی لیز حاصل کرے جو قانون اور قواعد کے ضابطے کے کنٹرول سے آزاد ہو۔ اس لیے ہماری رائے ہے کہ سادہ الفاظ کو دیکھتے ہوئے۔ دفعہ 3(d) اور جس مقصد اور مدعہ کے لیے ایکٹ منظور کیا گیا تھا، یہ واضح ہے کہ کان کنی کا ذیلی لیز 'ماننگ لیز' کی اصطلاح کی تعریف میں شامل ہے اور ایکٹ میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو اس کے خلاف ہو۔ لہذا ہم یہ مانتے ہیں کہ ایکٹ اور قواعد کے نافذ ہونے کے بعد بنایا گیا کان کنی کا ذیلی لیز 'کان کنی کے لیز' کی اصطلاح میں شامل ہے جیسا کہ دفعہ 3(d) اور ایکٹ اور قواعد کے تابع میں بیان کیا گیا ہے

Re, (ii)

اس سلسلے میں دلیل یہ ہے کہ دفعہ 14 ایکٹ میں کہا گیا ہے کہ ایکٹ کے آغاز کے بعد ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق کے علاوہ کوئی کان کنی کا لیز نہیں دیا جائے گا اور بصورت دیگر دیا گیا کوئی بھی کان کنی کا لیز کا عدم ہوگا اور اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ دفعات 5 اور 6 سنٹرل حکومت کو یہ اختیار دیتے ہیں کہ وہ اوپر بیان کردہ مقاصد کے لیے قواعد بنائے اور کان کنی کے لیزوں کا حوالہ دے جو دفعہ 4 کے تحت دیے گئے ہیں۔ پھر آتا ہے دفعہ 7 جس میں کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایکٹ کے آغاز سے قبل دی گئی کسی بھی کان کنی لیز 58 کی شرائط و ضوابط میں ترمیم یا تبدیلی کے مقصد سے قواعد بنا سکتی ہے تاکہ اس طرح کے لیز کو دفعات 5 اور 6 کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق بنایا جاسکے۔ اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ جہاں ایکٹ اور قواعد نافذ ہونے سے پہلے کان کنی کا لیز دیا گیا ہے، وہ صرف ان قوانین کے تحت ہے جو دفعہ 7 کے تحت بنائے گئے ہیں۔ جو اس طرح کے کرایہ دار کے ذریعے دیئے گئے کسی بھی ذیلی لیز کو متاثر کرے گا حالانکہ ذیلی لیز اس تاریخ کے بعد ہے جس پر ایکٹ اور قواعد نافذ ہوئے تھے۔ ہماری رائے میں دفعہ 7 کو مکمل طور پر مختلف مقصد کے لیے نافذ کیا گیا تھا، بطور ذیلی دفعہ (2) دکھائے گا۔ تاہم اس معاملے میں مزید جاننے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ ایک بار یہ قرار دیا جاتا ہے کہ ذیلی لیز کو 'ماننگ لیز' کی اصطلاح میں شامل کیا گیا ہے، جو کہ دفعات 5 اور 6 کے تحت بنائے گئے قوانین ہیں۔ اس طرح کے ذیلی لیز پر لاگو ہوں گے، اگر یہ ایکٹ اور قواعد کے نافذ ہونے کے بعد بنایا گیا ہے۔ موجودہ معاملے میں، ذیلی

لیز ایکٹ کے بعد دی گئی تھی اور اس علاقے میں قواعد نافذ ہوئے جس کے ساتھ ذیلی لیز کا تعلق ہے اور اس لیے ذیلی لیز ایکٹ اور قواعد کے تحت ہوگا۔ اس معاملے میں ایکٹ کے آغاز سے قبل دیئے گئے کسی بھی کان کنی کے لیز کے شرائط و ضوابط میں ترمیم یا تبدیلی کا کوئی سوال ہی نہیں ہے، کیونکہ ایکٹ اور قواعد کو ذیلی لیز کے حوالے سے نافذ کیا جا رہا ہے جو کہ کان کنی کا لیز ہے۔ اس اصطلاح کی تعریف دفعہ 3(d) ایکٹ اور قواعد نافذ ہونے کے بعد بنایا گیا۔ اپیل کنندہ کو دیئے گئے کان کنی کے لیز کے شرائط و ضوابط میں قواعد کے ذریعے کوئی تبدیلی نہیں کی جا رہی ہے اور جو کچھ ہوا ہے وہ یہ ہے کہ اپیل کنندہ کے ڈائریکٹرز اور سیکریٹری کو ایکٹ کے نفاذ کے بعد ایکٹ اور قواعد کی دفعات کے خلاف ذیلی لیز (جو کہ کان کنی کا لیز ہے) دینے کے لیے مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ لہذا اپیل کنندہ کے اس تنازعہ میں کوئی طاقت نہیں ہے اور اسے پسپا کیا جانا چاہیے۔ اس اپیل میں کوئی طاقت نہیں ہے اور اسے اخراجات کے ساتھ خارج کر دیا جاتا ہے۔ سماعت کا خرچہ صرف ایک سیٹ پر ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔